الماس (شعبہ جاتی تحقیقی مجلّے کا پہلا شمارہ)

مُرتّب: محمدّ یوسف خشک

ناشر: شعبۂ اردو ، شاہ عبداللطیف یونی ورسٹی ، خیرپور سندھ۔

ضخامت: ۱۹۹ صفحات ، سنہ اشاعت ۱۹۹۹ء

مبصّر: فہمیدہ شیخ

اس رسالے کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر رشید احمد شاہ ہیں، جو رسالے کی اشاعت کے وقت شاہ عبداللطیف یونی ورسٹی ، خیر پور کے سربراہ تھے، اور اب سندھ یونی ورسٹی کے سربراہ ہیں۔ وہ پہلے بھی سندھ یونی ورسٹی کے سربراہ رہ چکے ہیں، اور تحقیق اور تحقیقی مجلّوں کی اہمیّت سے بخوبی واقف ہیں جس کا اظہار " الماس " کے اجراء سے بھی بخوبی ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ شعبہ جاتی تحقیقی مجلّوں کی فہرست میں ایک قابلِ ذکر و قابلِ توجہ اضافہ ہے۔ پہلے شمارے کے ۱۲ مقالات اپنے معیار اور اپنی تعداد کے لحاظ سے ایک اچھے آغاز کی علامت ہیں۔ توقع رکھی جانی چاہیے کہ مستقبل میں یہ رسالہ مزید ترقّی کرے گا اور علمی حلقوں میں اپنی یونیورسٹی کو متعارف کرانے اور منوانے کا سبب بنے گا۔ ان توقعات کے ساتھ ہم اس علمی و تحقیقی مجلّے کے اجراء کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

"اقبال ... علاّمہ اقبال کیسے بنے" ۔

مُصنّف: گوہر ملسیانی

ناشر: گوہرِ ادب پبلی کیشنز صادق آباد

سنہ اشاعت : اوّل ، ۱۹۹۸ء

مُبصّر: رفیق احمد خاں

علاّمہ اقبال کی زندگی ، فنِ شعر اور فکر و فلسفہ سے مُتعلّق حقیقتوں کی پردہ کُشائی ، اب تک ، مختلف انداز اور مختلف پہلوؤں سے کی جاچکی ہے ، اور طرزِ تحقیق کی نوعیت کی وجہ سے اتفاقات و اختلافات کے متعدّد زاویے بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ تحقیقی تجزیے کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ، جو معلومات میں اضافے کا موجب ہے۔

مذکورہ کتاب بھی اسی تسلسل کا حصّہ ہے۔ اس کا موضوع ان عوامل و محرکات کی

کھوج ہے جن کے باعث اقبال ایک منفرد و ممتاز مقام پر فائز ہوئے۔

کتاب کو چار نمایاں ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱۔ اقبال آباء و اجداد

۲۔ علامہ اقبال تعلیم و تدریس، تحقیق و تخلیق اور عملی سیاست

۳۔ اقبال اور انجمن حمایتِ اسلام

۴۔ علامہ اقبال تعمیرِ شخصیت۔ تخلیقِ حکمت۔

پہلے باب میں اقبال کے نسلاً کشمیری ہونے، ان کے آباء و اجداد کے سیالکوٹ میں ورود کے زمانی تعین، فرداً فرداً والدین کے کردار و شخصیت، اقبال کی تربیت، گھر کے ماحول اور تاریخِ پیدائش کے اختلافات کا دِقّتِ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب میں گھر کے ماحول اور تاریخِ پیدائش کے اختلاف سے متعلق معلومات اور مباحث اہمیت کے حامل ہیں۔ گھر کے ماحول کو مفصّل بیان کیا گیا ہے اور اقبال کے علّامہ اقبال بننے میں اس کو مرکزی اہمیت دی گئی ہے۔

بہ قولِ مُصنّف:

"محبت، خلوص اور چاہت اس گھرانے میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ماحول پاکیزہ، مطہر اور دینی تھا۔ علّامہ کی نشوونما میں اس عنصر کا بڑا دخل ہے۔ اقبال کو علّامہ اقبال بنانے میں اسی گھریلو ماحول کا بڑا حصّہ ہے"۔

(ص: ۳۴)

تاریخِ پیدائش کے اختلافات کی وجوہ مختلف اہلِ قلم کے درج کردہ سنین کی تفصیلات اور صحیح تاریخِ پیدائش کے اصل حقائق کی دریافت کے سلسلے میں نہایت محنت کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں اقبال کی ذہنی ساخت، گھریلو ماحول کے اثرات، ابتدائی تعلیم، اعلیٰ تعلیم کے لیے ملک اور بیرونِ ملک اسفار، تحقیقی و تصنیفی سرگرمیوں، منثور و منظوم تخلیقات اور سیاسی خیالات اور سرگرمیوں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

تیسرے باب کا موضوع اقبال اور انجمنِ حمایتِ اسلام ہے۔ اگرچہ اس موضوع پر محمد حنیف شاہد کی تصنیف منظرِ عام پر آچکی ہے، تاہم مُصنّف نے جزئیات کو بھی شریک

بحث کیا ہے اور ہر دو کے تعلق کا جائزہ اپنے نقطۂ نظر سے لیا ہے۔ اس جائزے سے واضح ہوتا ہے کہ جہاں ۱۰ انجمنِ حمایتِ اسلام سے تعلقِ خاص نے اقبال کی عظمت کو ثابت کیا اور اس میں اضافے کا سبب بنا وہاں اقبال نے بھی انجمن کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔

چوتھا باب جو تقریباً نصف کتاب پر محیط ہے، نہایت اہم ہے۔ اس باب کے ذیلی عنوانات یہ ہیں: ۱۔ اقبال ایک شاعر ہیں۔ ۲۔ اقبال ایک مُعلّم ہیں۔ ۳۔ علاّمہ اقبال ایک مُفکّر ہیں۔ ۴۔ اقبال ایک مُدبّر ہیں۔

مُصنّف نے کتاب کے اس حصّے میں اقبال کی شخصیت کے چار مختلف پہلوؤں کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالی ہے اور اقبال سے علاّمہ اقبال بننے تک کے مراحل کے ضمن میں پیش کردہ جہات کے اثرات کا ژرف نگاہی سے جائزہ لیا ہے۔

اگرچہ وہ موضوعات جن کے تحت حقائق پیش کیے گیے ہیں، نئے نہیں ہیں، تاہم نئے زاویے سے ان کی تشکیل و تدوین، اپنی جگہ منفرد ہے۔

بلاشبہہ تمام کام انتھک محنت، بے پایاں شوق اور اچھے طرزِ تحریر کا عکاس ہے اور اقبالیات میں عمدہ اضافہ ہے۔ ہر باب کے آخر میں حوالہ جات و تعلیقات کا اہتمام اور خاتمہ کتاب پر اِکھتّر وقیع کتابوں کا اندراج مذکورہ تصنیف کی قدر و قیمت کا تعیّن کرتا ہے۔